اعتکاف ومجاہدہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا! اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے کعبہ شریف کو لوگوں کا ٹھکانہ اور جائے پناہ بنایا، تو تم مقام ابراہیمؑ کو مصلیٰ بناؤ اور ہم نے اسماعیل علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام سے وعدہ لیا کہ دونوں میرے گھر کو طواف، اعتکاف اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھے"۔

اعتکاف کی اقسام

اعتکاف کی دو قسمیں ہیں ۱۔واجب ۲۔مستحب، واجب وہ اعتکاف ہے جس کی نذر مانی گئی ہو۔ دیگر تمام اعتکاف مستحب ہیں اور وہ اعتکاف جو انبیاء سابقین اور اولیاء متاخرین کیلئے ہے۔ اس کے لیے کئی شرائط اور ارکان ہیں۔

جہاد کا حکم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور یہ واپسی کی بہت بری جگہ ہے۔ مزید فرمایا۔ وہ جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا ہم انہیں ضرور اپنی راہوں کی جانب رہنمائی کرتے ہیں اور بیشک اللہ محسنوں کیساتھ ہے۔ مزید فرمایا۔ جس نے جہاد کیا تو بیشک اس نے اپنے نفس کیلئے جہاد کیا ہے بیشک اللہ اہل جہاں سے بے نیاز ہے۔ پھر فرمایا۔ وہ لوگ جو ایمان لائے، ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اللہ کے ہاں عظیم درجہ والے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

جہاد کی اقسام

واضح رہے کہ جہاد کی دو قسمیں ہیں ۱۔اکبر ۲۔ اصغر۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر سے واپسی پر فرمایا کہ ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف لوٹ آئے ہیں۔ پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ جہاد کیا ہے؟ فرمایا کہ یہ نفس کیساتھ جہاد ہے۔ یہ نفس تمہارے دشمنوں میں سے سب سے بڑا دشمن ہے جو تمہارے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔